ہارویسٹر استعمال کرنا، وہی آلہ خرابیاں دور کرتا ہے جو کاشتکار برسوں سے بھگتتے آئے ہیں

کنڈیارو پیلٹ ہب کے ایک کاشتکار ہمیر لغاری نے بتایا کہ پرانے ہارویسٹر سے گندم کی فصل کاٹنے میں فی ایکڑ تین گھنٹے لگتے تھے، جبکہ نئی مشین یہ کام ڈیڑھ گھنٹے میں کر دیتی ہے۔ ان کے مطابق دانے کا ضائع ہونا بھی نمایاں حد تک کم ہوا ہے۔

سکرنڈ (نمائندہ) ضلع بینظیر آباد کے کاشتکار ہمیر لغاری نے کہا کہ پرانے ہارویسٹر سے گندم کی فصل کاٹنے میں فی ایکڑ تین گھنٹے لگتے تھے، جبکہ نئی مشین یہ کام ڈیڑھ گھنٹے میں کر دیتی ہے۔ ان کے مطابق دانے کا ضائع ہونا بھی نمایاں حد تک کم ہوا ہے۔

ہمیر لغاری نے بتایا کہ وہ اپنی 12 ایکڑ زمین پر گندم کاشت کرتے ہیں۔ پرانے ہارویسٹر کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ مشین بار بار رکتی تھی اور کٹائی کے دوران کافی دانے زمین پر گر جاتے تھے۔ نئی مشین کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ اس میں آواز کم ہے اور آپریٹر کو زیادہ آرام محسوس ہوتا ہے۔

کنڈیارو پیلٹ ہب کے ایک اور کاشتکار غلام مصطفیٰ کھوسو نے کہا کہ ہارویسٹر کا کرایہ فی گھنٹہ 2 ہزار روپے ہے اور ڈیزل کا خرچ کاشتکار خود برداشت کرتے ہیں۔ ان کے مطابق چھوٹے کاشتکار اگر گروپ بنا کر ہارویسٹر کرائے پر لیں تو فی ایکڑ لاگت 1.5 ہزار روپے تک آ سکتی ہے۔

زرعی ماہرین کے مطابق ضلع میں تقریباً 9.7 ہزار ہیکٹر رقبہ گندم کے زیر کاشت ہے۔ محکمہ زراعت کے اندازے کے مطابق اگر 60 فیصد کاشتکار ہارویسٹر استعمال کریں تو کٹائی کے اخراجات میں تقریباً 18 فیصد کمی آ سکتی ہے۔ ضلع کے 14 زرعی مراکز پر ہارویسٹر کی بکنگ کے لیے رجسٹریشن کی جا رہی ہے۔

محکمہ زراعت کے ڈپٹی ڈائریکٹر نذیر احمد سومرو نے بتایا کہ رجسٹریشن کے لیے کسان اپنا شناختی کارڈ اور زمین کا ریکارڈ متعلقہ زرعی مرکز میں جمع کرائیں گے۔ ان کے مطابق پہلے مرحلے میں ترجیح چھوٹے کاشتکاروں کو دی جائے گی جن کی زمین پانچ ایکڑ سے کم ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بکنگ کا عمل 15 نومبر تک مکمل کر لیا جائے گا تاکہ کٹائی کے موسم میں کسانوں کو دشواری نہ ہو۔

دوسری جانب کاشتکار تنظیم کسان اتحاد سکرنڈ کے صدر ہمیر لغاری نے مطالبہ کیا کہ حکومت ہارویسٹر پر سبسڈی دے تاکہ چھوٹے کاشتکار بھی اسے استعمال کر سکیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر سبسڈی دی جائے تو ضلع میں ہارویسٹر کی تعداد دگنی ہو سکتی ہے اور کٹائی کا نظام بہتر ہو سکتا ہے۔ محکمہ زراعت نے اس مطالبے پر غور کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

(مقامی نمائندہ کی اطلاع)

ثانیہ نعمان — 6 مئی 2023

مضافاتی ٹرانسپورٹ اور شہری نقل و حرکت کے ادارے (ایم ٹی اے) نے پیر کے روز شہر کے مختلف روٹس پر 12 نئی بسیں چلانے کا باقاعدہ آغاز کر دیا۔ ادارے کے ترجمان کے مطابق یہ بسیں ابتدائی طور پر صبح 6 بجے سے رات 10 بجے تک چلیں گی اور ہر 15 منٹ کے وقفے سے دستیاب ہوں گی۔ کرایہ 30 روپے مقرر کیا گیا ہے۔

ادارے کے چیف آپریشنز آفیسر کیپٹن (ریٹائرڈ) عمیر ظفر ہاشمی نے بتایا کہ ابتدا میں 40 بسیں روٹس پر لائی جائیں گی جو مرحلہ وار بڑھائی جائیں گی۔ ان کے مطابق ہر بس میں 32 نشستیں، فائر بجھانے کا آلہ اور ایمرجنسی بٹن نصب ہے۔ ڈرائیوروں کی بھرتی کے لیے 200 درخواستیں موصول ہوئیں جن میں سے 60 کو تربیت دی گئی ہے۔

ایم ٹی اے کے مطابق ٹکٹ کی ادائیگی کے لیے ای ٹکٹنگ مشین استعمال کی جائے گی جو نقد اور موبائل فون دونوں پر کام کرے گی۔ ادارے کے مطابق ابتدا میں کرایہ نقد دینے والے مسافروں کو ترجیح دی جائے گی تاکہ ڈیجیٹل نظام کو سمجھنے کا وقت ملے۔ ایک مسافر کے لیے ٹکٹ کا عمل تین سیکنڈ سے کم رکھا گیا ہے۔

ادارے کے مطابق ہر بس میں ایک خاتون کنڈیکٹر کی تعیناتی کی گئی ہے تاکہ خواتین مسافروں کو سفر میں سہولت اور تحفظ فراہم کیا جا سکے۔ ان کے مطابق خواتین کے لیے الگ نشستیں مختص کی گئی ہیں اور ہیلپ لائن 1122 پر شکایات درج کرائی جا سکیں گی۔ ادارے کے مطابق ہر شکایت کا 48 گھنٹے میں جواب دینا لازمی ہوگا۔

ایم ٹی اے کے ڈپٹی ڈائریکٹر انجینئر فرحان صدیقی نے بتایا کہ بسوں کی دیکھ بھال کے لیے ورکشاپ میں 18 تکنیکی ماہرین تعینات کیے گئے ہیں۔ ان کے مطابق ہر بس کا ہر 5 ہزار کلومیٹر کے بعد معائنہ کیا جائے گا اور ٹائر اور بریک تبدیل کرنے کا شیڈول ایک ماہ پہلے جاری کر دیا گیا ہے تاکہ سڑک پر خرابی کا خطرہ کم ہو۔

مسافروں کی جانب سے ملا جلا ردعمل سامنے آیا ہے۔ شہری ثمینہ ارشد نے کہا کہ پرانی بسوں میں بیٹھنا مشکل ہو گیا تھا اور نئی بسیں صاف ستھری ہیں، تاہم کرایہ بڑھنے سے طلبہ پر بوجھ پڑے گا۔ ایم ٹی اے نے اس تجویز پر غور کرنے کا وعدہ کیا ہے کہ طلبہ کے لیے رعایتی کارڈ جاری کیا جائے۔

ادارے کے مطابق اگر مسافروں کی تعداد توقع کے مطابق رہی تو اگلے مرحلے میں 18 نئی بسیں شامل کی جائیں گی اور روٹس کو شہر کے مضافات تک بڑھایا جائے گا۔ ایم ٹی اے کے مطابق یہ منصوبہ مکمل ہونے پر شہر میں نجی رکشوں پر انحصار میں نمایاں کمی آئے گی اور ٹریفک کا دباؤ بھی کم ہوگا۔

(مقامی نمائندہ کی اطلاع)

ثانیہ نعمان — 2 مئی 2023

محکمۂ زراعت کے ایک اہلکار نے بدھ کے روز 1.5 ہزار ایکڑ رقبے پر مشتمل ایک تجرباتی فارم کا دورہ کیا جہاں ہارویسٹر کے ذریعے گندم کی کٹائی کا عمل دیکھا گیا۔ اہلکار کے مطابق روایتی طریقے میں فی ایکڑ 6 گھنٹے لگتے ہیں جبکہ ہارویسٹر یہ کام ڈیڑھ گھنٹے میں کر دیتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ دانے کا ضائع ہونا بھی 8 فیصد سے کم ہو کر 2 فیصد رہ جاتا ہے۔

فارم کے منتظم ڈاکٹر نوید اقبال سومرو نے بتایا کہ کسان اب ہارویسٹر کے لیے باقاعدہ بکنگ کروا رہے ہیں اور اگلے سیزن کے لیے 40 ایکڑ کی بکنگ ہو چکی ہے۔ ان کے مطابق چھوٹے کاشتکار اگر گروپ بنا کر ایک ہارویسٹر کا کرایہ آپس میں بانٹ لیں تو ان کا خرچہ نصف رہ جاتا ہے۔ فارم پر 12 کاشتکار اس وقت اس طریقے سے کام کر رہے ہیں۔

دوسری جانب کاشتکار تنظیم کسان اتحاد سکرنڈ کے صدر ہمیر لغاری نے کہا کہ ہارویسٹر کا کرایہ فی گھنٹہ 2 ہزار روپے ہے اور ڈیزل کا خرچ کاشتکار خود برداشت کرتے ہیں۔ ان کے مطابق چھوٹے کاشتکار اگر گروپ بنا کر ہارویسٹر کرائے پر لیں تو فی ایکڑ لاگت 1.5 ہزار روپے تک آ سکتی ہے۔ ان کا مطالبہ ہے کہ حکومت اس پر سبسڈی دے تاکہ زیادہ کاشتکار اسے استعمال کر سکیں۔

زرعی ماہرین کے مطابق ضلع میں تقریباً 9.7 ہزار ہیکٹر رقبہ گندم کے زیر کاشت ہے۔ محکمہ زراعت کے اندازے کے مطابق اگر 60 فیصد کاشتکار ہارویسٹر استعمال کریں تو کٹائی کے اخراجات میں تقریباً 18 فیصد کمی آ سکتی ہے۔ ضلع کے 14 زرعی مراکز پر ہارویسٹر کی بکنگ کے لیے رجسٹریشن کی جا رہی ہے۔

محکمہ زراعت کے ڈپٹی ڈائریکٹر نذیر احمد سومرو نے بتایا کہ رجسٹریشن کے لیے کسان اپنا شناختی کارڈ اور زمین کا ریکارڈ متعلقہ زرعی مرکز میں جمع کرائیں گے۔ ان کے مطابق پہلے مرحلے میں ترجیح چھوٹے کاشتکاروں کو دی جائے گی جن کی زمین پانچ ایکڑ سے کم ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بکنگ کا عمل 15 نومبر تک مکمل کر لیا جائے گا تاکہ کٹائی کے موسم میں کسانوں کو دشواری نہ ہو۔

(نمائندہ خصوصی کی اطلاع)

ثانیہ نعمان — 9 مئی 2023

ضلع بینظیر آباد کے کاشتکار ہمیر لغاری نے بتایا کہ پرانے ہارویسٹر سے گندم کی فصل کاٹنے میں فی ایکڑ تین گھنٹے لگتے تھے، جبکہ نئی مشین یہ کام ڈیڑھ گھنٹے میں کر دیتی ہے۔ ان کے مطابق دانے کا ضائع ہونا بھی نمایاں حد تک کم ہوا ہے۔

ہمیر لغاری نے بتایا کہ وہ اپنی 12 ایکڑ زمین پر گندم کاشت کرتے ہیں۔ پرانے ہارویسٹر کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ مشین بار بار رکتی تھی اور کٹائی کے دوران کافی دانے زمین پر گر جاتے تھے۔ نئی مشین کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ اس میں آواز کم ہے اور آپریٹر کو زیادہ آرام محسوس ہوتا ہے۔

کنڈیارو پیلٹ ہب کے ایک اور کاشتکار غلام مصطفیٰ کھوسو نے کہا کہ ہارویسٹر کا کرایہ فی گھنٹہ 2 ہزار روپے ہے اور ڈیزل کا خرچ کاشتکار خود برداشت کرتے ہیں۔ ان کے مطابق چھوٹے کاشتکار اگر گروپ بنا کر ہارویسٹر کرائے پر لیں تو فی ایکڑ لاگت 1.5 ہزار روپے تک آ سکتی ہے۔

زرعی ماہرین کے مطابق ضلع میں تقریباً 9.7 ہزار ہیکٹر رقبہ گندم کے زیر کاشت ہے۔ محکمہ زراعت کے اندازے کے مطابق اگر 60 فیصد کاشتکار ہارویسٹر استعمال کریں تو کٹائی کے اخراجات میں تقریباً 18 فیصد کمی آ سکتی ہے۔ ضلع کے 14 زرعی مراکز پر ہارویسٹر کی بکنگ کے لیے رجسٹریشن کی جا رہی ہے۔

محکمہ زراعت کے ڈپٹی ڈائریکٹر نذیر احمد سومرو نے بتایا کہ رجسٹریشن کے لیے کسان اپنا شناختی کارڈ اور زمین کا ریکارڈ متعلقہ زرعی مرکز میں جمع کرائیں گے۔ ان کے مطابق پہلے مرحلے میں ترجیح چھوٹے کاشتکاروں کو دی جائے گی جن کی زمین پانچ ایکڑ سے کم ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بکنگ کا عمل 15 نومبر تک مکمل کر لیا جائے گا تاکہ کٹائی کے موسم میں کسانوں کو دشواری نہ ہو۔

دوسری جانب کاشتکار تنظیم کسان اتحاد سکرنڈ کے صدر ہمیر لغاری نے کہا کہ ہارویسٹر کا کرایہ فی گھنٹہ 2 ہزار روپے ہے اور ڈیزل کا خرچ کاشتکار خود برداشت کرتے ہیں۔ ان کے مطابق چھوٹے کاشتکار اگر گروپ بنا کر ہارویسٹر کرائے پر لیں تو فی ایکڑ لاگت 1.5 ہزار روپے تک آ سکتی ہے۔ ان کا مطالبہ ہے کہ حکومت اس پر سبسڈی دے تاکہ زیادہ کاشتکار اسے استعمال کر سکیں